سوال

(219)جب تک چاند دکھائی نہ دے توروزہ نہ رکھا جائے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا یہ مسئلہ صحیح ہے کہ اپنے شہر اور علاقے میں جب تک چاند دکھائی نہ دے توروزہ نہ رکھا جائے جواب حدیث کی روشنی میں تحریر فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمہور علماء تواختلاف مطالع کا اعتبار نہیں کرتے۔ ان کے ہاں مسئلہ یہ ہے کہ جب ایک شہر کے لوگ چاند دیکھ لیں تو ملک بھر کے تمام شہروں پر روزہ اور افطار واجب ہو جاتا ہے۔ کیونکہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ صوموالروٗیہ وافطروالروٗیہ، الخ رواہ البخاری و مسلم بحوالہ نیل الاوطار ج۴ ص ۲۱۴ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ روزہ رکھو توچاند دیکھ کرر کھواور افطار کرو توچاند دیکھ کر افطار کروکہ یہ خطاب عام امت کے تمام افراد کے لیے، لہٰذا ایک آدمی کا چاند دیکھنا گویا سب کا چاند دیکھنا ہے۔

لیکن اس کے بر عکس عکرمہؒ، بن محمؒد، سالمؒ، اسحاقؒ کے نزدیک ایک شہر کی روٗت دوسرے شہر کے لئے حجت نہیں۔ یہی احناف کا صحیح مسلک ہے اور شافعیہ کے ہاں بھی یہی مختار ہے، جیساکہ کریب کی مشہور اور طویل حدیث میں آتا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس نے اہل شام امیر المومنین حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور دوسرے شامیوں کی روٗت کا اعتبار نہیں کیا تھا اور فرمایا:

البخاری لاھکذاَامرنا رسول اللہ ﷺ رواہ الجماعۃُ اِلا البّخاری وابن ماجۃ۔ (نیل الاوطار ج۴ ص ۱۹۴ باب الھلال اذاراہ اھل بلدۃ ھل یلزم بقیۃ البلاد الصوم ج۔)

مگر ہمارے نزدیک صحیح بات یہ ہے کہ اختلاف مطالع کا اعتبار ضروری ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص581